Lesson 25. Al-Baqarah (Ayaat 197 - 203): Day 85 سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تفسیر

(١٩٦) اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ

اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ
حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جو کوئی	مقرر کرے

حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا

فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوْقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِي	الْحَجِّ	وَ	مَا
بیچ ان کے	حج	پس نہ	رغبت کرنا	اور	نہ	گناہ کرنا	اور	نہ	جھگڑنا	بیچ	حج کے	اور	جو

حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَتَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ الزَّادِ
کرو گے تم	سے	بھلائی	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور خرچ راہ لیا کرو	پس بیشک	بہتر فائدہ زاد راہ کا

نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ)

التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ (١٩٧) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِي	الْاَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
بچنا ہے	اور	ڈرو مجھ سے	اے صاحبو	عقل کے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ

زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو (١٩٧) اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ

تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفٰتٍ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ
ڈھونڈو	فضل	پروردگار اپنے سے	پس جب	پھرو تم	سے	عرفات	پس یاد کرو	اللہ کو

(حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

عِنْدَ	الْمَشْعَرِ	الْحَرَامِ	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ
نزدیک	مشعر	حرام کے	اور	یاد کرو اس کو	جیسا کہ	ہدایت کیا تم کو	اور	تحقیق	تھے تم

تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الضَّآلِّيْنَ	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	البتہ	گمراہوں سے	پھر	پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

(ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے ﴿۱۹۸﴾ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ

وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	کر چکو تم

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ پھر جب حج کے تمام

مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ

مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ
عبادتیں اپنی	پس یاد کرو	اللہ کو	جیسا کہ یاد کرتے تھے تم	اپنے باپوں کو	یا	زیادہ تر	یاد کرنا	پس بعضے لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ

ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ
جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بیچ	دنیا کے	اور	نہیں ہے	واسطے اسکے	بیچ	آخرت کے	کچھ

جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي
حصہ	اور	بعضے ان میں سے	وہ شخص ہے جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بیچ	دنیا کے	نیکی	اور	بیچ

کچھ حصہ نہیں ﴿۲۰۰﴾ اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
آخرت کے	نیکی	اور	بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	یہ لوگ	واسطے ان کے	حصہ ہے	اس چیز سے جو

میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو ﴿۲۰۱﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کاموں کا حصہ

كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِيْٓ	اَيَّامٍ
کمایا انہوں نے	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بیچ	دنوں

(یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے ﴿٢٠٢﴾ اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ	مَنْ
گنے ہوئے کے	پس جو کوئی	جلدی کرے	بیچ	دو دن کے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	اور	جو کوئی

(دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ
پیچھے رہے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	واسطے اسکے جو	پرہیزگاری کرے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	یہ کہ تم	طرف اسی کے

بعد تک ٹھہرا رہے اُس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اُس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے۔ اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

تُحْشَرُوْنَ	وَ	
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	

سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾

آج کے سبق کا خلاصہ: آج کے سبق کو پچھلی آیات سے بھی جوڑیں گے۔

ہم آج کل یہ دیکھ رہے ہیں کہ اُمتِ مسلمہ کو اُمتِ وسط بننے کے لئے کن صلاحیتوں کی ضرورت ہے؟ اور اسلام کی عبادت اور معاملات کا اجمالی ذکر بھی پڑھ رہے ہیں۔ آج کے سبق میں حج کا بھی ذکر ہے۔ یاد رکھیں یہ شریعت جہاں نازل ہو رہی تھی وہ خود کو راہِ راست پر سمجھتے تھے۔ جب مسلمان بگڑ جاتے ہیں۔ تو دین اُن کے لئے رسوم و رواج بن جاتے ہیں۔ اسی طرح مشرکین نے بھی روزے اور

حج کو ایک رسم سمجھ لیا تھا۔ بلکہ اپنی پسند سے کچھ تبدیلیاں کرلی تھیں۔ حتیٰ کہ مہینوں کو بھی بدل لیتے تھے۔ روزے کے بعد تقویٰ کا ذکر آیا پھر قتال کے بعد بھی اور حج کے بعد بھی تقویٰ کا ذکر ہے۔ یعنی حج انسان میں تقویٰ پیدا کرتا ہے۔ آج کے سبق میں بھی تقویٰ کے روٹ ورڈ سے ہی الفاظ ملیں گے۔ پورے قرآن میں آپ کو کہیں بھی حج کا طریقہ نہیں ملے گا۔ صرف حج کا ذکر آتا ہے۔ اس کے لئے ہمیں باقی تفصیل سُنّت سے ملتی ہے اور وہ لوگ جو سنّت کے انکاری ہیں وہ حج کا طریقہ کہاں سے سیکھیں گے؟ ہمین یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حج انسان زندگی میں ایک بار ہی کرتا ہے لیکن اس کا اثر انسان پر ساری زندگی رہنا چاہیئے۔

آج کے سبق میں ہمیں دنیا اور آخرت کی زندگی میں فرق بھی پتا چلے گا۔ ہمیں دو طرح کے لوگ نظر آئیں گے ایک دنیا مانگتا ہے اور ایک دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگتا ہے اور ہمیں کیا مانگنا چاہیئے؟

آخری دو آیات میں ہمیں دعوت دی جائے گی کہ ایک دفعہ اپنی پوری زندگی کو اللہ کے رنگ میں دیکھیں۔ اللہ کا رنگ ہی بہترین ہے۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرلے۔۔۔۔۔۔۔

شوال، ذُالقعد اور ذُوالحج۔ یہ تین مہینے عرب لوگ حج میں آنے جانے، سفر کرنے اور حج کرنے میں گزارتے۔ حج صرف کچھ خاص دنوں میں خاص عبادات کا نام ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔

کچھ نیکیاں ہر وقت کر سکتے ہیں مثلاً نماز۔ کہیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔

فرض روزہ۔ چاند دیکھنے کے بعد کہیں بھی رکھ سکتے ہیں لیکن صرف رمضان میں۔

زکوٰۃ۔ نہ وقت اور نہ جگہ۔ جہاں بھی ہونگے دینی پڑے گی لیکن جب مال یا رقم کو ہمارے پاس ایک سال ہو جائے تو پھر دیں گے۔

حج کے لئے وقت بھی مقرر ہے اور خاص جگہ پر خاص عبادات کرنی ہیں۔ ہم اپنی مرضی سے کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے۔

حج میں عقل سے ماوراکام کرتے ہیں۔ اللہ کی محبت میں دیوانگی اور ہوش کھو دینے والی عبادت کا نام ہے۔ اللہ انسان کی تربیت کرتا ہے۔ کہ اللہ کے سامنے جھک جاؤ۔

حج کے متعلق ریڈیو سکاٹ لینڈ کا پروگرام نورالقرآن کی ویب سائٹ پر سُنیں۔

حج کیا سکھاتا ہے؟

1. دنیا کے ہر خطے سے لوگ آتے ہیں۔ اسلام پوری دنیا کے لئے ہے۔
2. برداشت کریں۔ دوسروں کے ساتھ رہنا سیکھیں۔
3. حج تقویٰ سکھاتا ہے۔ کچھ چار جوڑے اور سادہ کھانے میں گزارا کرتے ہیں۔
4. اللہ حج کے دوران اپنے گھر کے گرد گھماتا ہے۔
5. یہ سات چکر تسلیم ورضا کے چکر ہیں۔ کہ تمھاری زندگی اللہ کے لئے ہے۔

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

1. حج کا چکر اینٹی کلاک وائز ہوتا ہے۔ ہر کوئی ایک طرف ہی چلتا ہے۔ حجر اسود سے شروع ہوتا ہے۔ اللہ کی فرمانبرداری میں سب مل کر چلو۔
2. حج میں سیکھتے ہیں کہ ہمارا قبلہ اور کعبہ ایک ہے۔
3. تجارت، معیشت، خوشی اور غم اللہ کی طرف سے ہے۔
4. معاشرے سے مخالف چلو گے تو اللہ کو پسند آؤ گے۔

آج کے پورے سبق میں دو طرح کے کردار نظر آتے ہیں۔ کہ کچھ لوگ اپنی زندگی اپنی مرضی سے گزارنا پسند کرتے ہیں۔ ان کے دو قبلے ہیں۔ ایک اللہ کا کعبہ۔ ایک معاشرہ، خاندان۔ گھر والے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی!!!

ہم حج کے سات چکروں میں زندگی سیکھ لیتے ہیں۔ وہاں آپ ہر بات پر عمل کرتے ہیں۔

لیکن کچھ لوگ وہاں جا کر بھی نہیں بدلتے، اُن کو دوسری چیزوں میں دلچسپی ہوتی ہے۔

تیرا دل تو ہے صنم آشنا، تجھے کیا ملے گا نماز میں۔ کچھ لوگوں کی حج کر کے بھی اللہ سے ملاقات ہی نہیں ہوتی۔ ان کا دل دوسری باتوں میں لگا رہتا ہے۔

"تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے نہ کسی سے جھگڑے۔ "

جو حج کرنے وہاں پہنچ گیا۔ تین کام نہیں کرنے۔ اس کی حکمت دیکھیں۔ شوہر اور بیوی کے تعلقات

منع ہیں۔ رمضان کے اعتکاف والی پابندی یہاں بھی آگئی۔ آپ حج میں کوئی ایسا عمل نہیں کرینگے جس سے عبادت میں خلل آئے۔ نفس کنٹرول کرنا سیکھیں۔

آج ہمارے ارد گرد کا موحول دیکھیں۔ بچوں کے معصوم ذہن خراب ہو رہے ہیں۔

نافرمانی نہ کریں۔ زندگی میں ہم گناہ کرتے ہیں لیکن حج میں گناہ سے بچیں۔ اس میں گالی دینا بھی آجاتا ہے۔ جھگڑا نہ کریں۔ اتنی مختلف قسم کے لوگ وہاں ہوتے ہیں۔ اس لئے وہاں کچھ باتوں پر صبر کرنا پڑتا ہے۔ جیسا بھی ماحول آپ کی زندگی میں آجائے۔ صبر کریں

"زبان چھوٹی دِل بڑا" اپنی بیٹیوں کو بھی یہ بات ضرور سکھائیں۔

کسی سے کچھ نہ کہیں اور دل بڑا کر لیں۔ کسی پر تنقید نہ کریں کہ جب اللہ ان سب کو برداشت کر رہا ہے تو ہمیں کیا تکلیف ہے۔

میاں بیوی کے تعلقات صرف حالتِ احرام میں منع ہیں۔ باقی دو یعنی جھگڑا اور گناہ پورے حج میں منع ہیں۔

"اور جو نیک کام تم کروگے وہ خدا کو معلوم ہو جائے گا اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادِ راہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو"

جو بھی بھلائی کا کام تم کروگے اللہ اسے جانتا ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ حج کی خاص عبادت کیا ہے؟ لوگ کھانے کھاتے ہیں۔ بیٹھ کر گپیں مارتے ہیں۔ نفل پڑھیں۔ عبادت کریں۔

پرانے وقتوں میں ہمارے بزرگانِ دین وہاں جاکر علم حاصل کیا کرتے تھے۔ کریمہ بنت مروشیہ کے بارے میں مشہور ہے کہ انہوں نے اُستاد خطیب القاضی سے تین دن میں صحیح بخاری کی تعلیم حاصل کی تھی۔ حج کے دنوں میں پوری دنیا سے سکالر اور امام آتے تھے۔ اور عام لوگ علم سیکھنے کے لئے

ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

ہمارے چار آئمہ کرامؒ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ پورا وقت بیٹھ کر وہاں دینی علم کی تعلیم دیتے تھے۔ آج ہم نے علم کی کمی کی وجہ سے اپنی پوری زندگی خراب کرلی ہے۔ علم کا پانی انسان کو تروتازگی دیتا ہے۔

اللہ کے لئے خلوصِ دل سے نیکیاں کریں۔ حج پر نکلنے کے لئے تقویٰ بہترین زادِراہ ہے۔

پہلے وقتوں میں کچھ لوگ تقویٰ کے نام پر خالی ہاتھ چل پڑتے تھے۔ وہاں جاکر بھکاری بن جاتے۔

حج کی پانچ شرائط میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے خرچ ہو۔ یعنی ساتھ کچھ لے کر جایا کرو۔ لیکن صرف سامان ہی نہ لے جاؤ۔ تقویٰ ضرور ساتھ لے کر جاؤ۔ یہ حج کا اصل تحفہ ہے۔ اللہ کی محبت آسانی سے نہیں ملتی۔ تھوڑی سے تنگی کا بھی سامنا کرنا پڑے تو کریں۔

لیکن دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگوں وہاں بھی سہولتیں ہی ڈھونڈتے ہیں۔ اللہ نہ کرے غیر مسلمان بھی وہاں جاتے تو عام ہالیڈے کا ماحول وہاں بھی ملتا۔

ایک کرنسی رکھتے ہیں۔ جیسے ڈالر یا پاؤنڈ۔ پھر وہاں تبدیل کرلیں گے۔ اسی طرح تقویٰ کو ساتھ رکھیں۔ تقویٰ وقت پڑنے پر صبر میں بدلے گا۔ تقویٰ مشکل اور تنگی میں ساتھ دے گا۔ لمحہ لمحہ آپ

کے کام آئے گا۔ تقویٰ ٹھنڈا مزاج دے گا۔ تسلیم و رضا عطا کرے گا۔ تقویٰ کا صرف خول نہیں چڑھانا۔ بلکہ پورے جذبے سے اللہ کی محبت میں سارے کام کریں۔